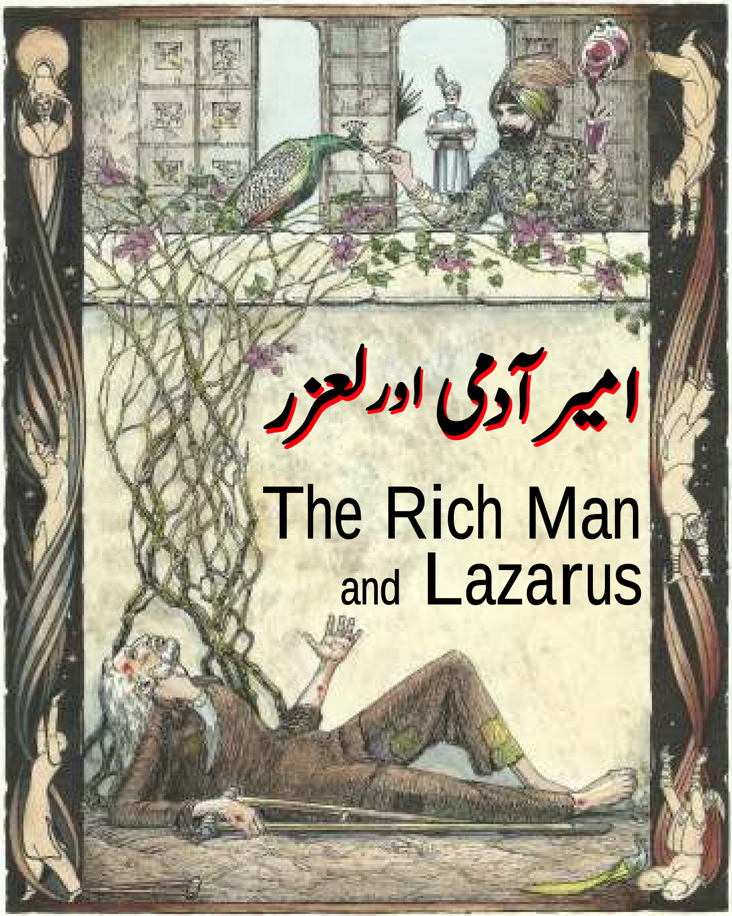

امیر آدمی اور لعزر

The Rich Man and Lazarus

اِس جہاں کی زندگی آئندہ زندگی سے کیسی فرق ہے؟ حضرت یسُوع (عیسیٰ) المسیح نے دو آدمیوں کا بیان کیا جِس سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ ایک آدمی امیر تھا اور دوسرا غریب۔ غریب آدمی حضرت ابراہیم اور قدیم نبیوں کے خدا کو مانتا اور جانتا بھی تھا۔ امیر آدمی ایسا نہیں کرتا تھا۔ آیئے یہ واقعہ پڑھ کر دیکھیں کہ کونسی باتیں یا رکاوٹیں ہیں جن کی وجہ سے ہم خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتے۔

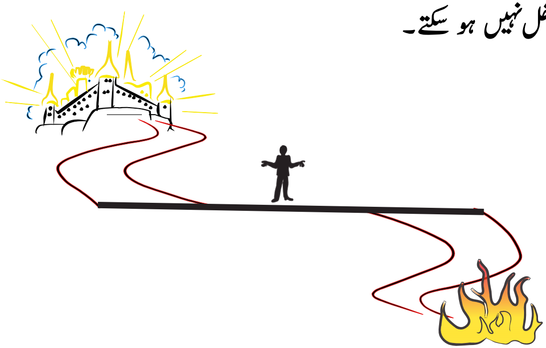

How is this life on earth different from the life to come? We can learn from an account that Jesus Christ gave about two men. One was rich and the other poor. The poor man knew and obeyed the God of Abraham and the other ancient prophets. The rich man didn't. As you read this incident see what makes a person so deaf and so blind that he is unable to see the right path and so cannot enter God's Kingdom.

ایک دَولتمند تھا جو ارغوانی (جامنی رنگ) اور مہین کپڑے پہنتا اور ہر روز خوشی مناتا اور شان و شوکت سے رہتا تھا۔

There was once a rich man who dressed in purple and fine linen, who lived joyously in great luxury every day.

امیر آدمی کے گیٹ پر ایک غریب آدمی پڑا تھا جس کے پُورے جسم پر ناسور (زخم) تھے۔ اُس کا نام لعزر تھا اور اُس کی بس ایک ہی خواہش تھی کہ وہ امیر کی میز سے گرے ہوئے ٹکڑے کھا کر سیر ہو جائے۔ کُتے اُس کے پاس آ کر اُس کے ناسور چاٹتے تھے۔

At the rich man's gate lay a poor man whose body was covered with sores. His name was Lazarus and he had but one wish, that he might eat the bits of food that fell from the rich man's table. Even the dogs would come and lick his sores.

ایسا ہوا کہ وہ غریب آدمی مر گیا۔ فرشتوں نے اُسے لے جا کر حضرت
ابراہیم کی گود میں پہنچا دیا۔ دَولت مند بھی مُوا اور دفن ہوا۔ دَولت مند نے
عالمِ ارواح کے درمیان عذاب میں مُبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابراہیم
کو دُور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو۔ اُس نے پُکار کر کہا ”اَے
باپ ابراہیم، مُجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سِرا پانی میں بھگو کر
میری زُبان تر کرے کیونکہ مَیں اِس آگ میں تڑپتا ہوں۔“

The poor man died and was carried by the angels to Abraham in heaven. The rich man died and was buried. In Hades, where he was in great torment, he looked up and saw Abraham far away, with Lazarus at his side. So he called out, 'Father Abraham! Have mercy on me, and send Lazarus to dip his finger in some water and cool my tongue, because I am in great torment in this fire!'

ابراہیم نے کہا ''بیٹا! یاد کر کہ تُو اپنی زندگی میں اپنی اچھی چیزیں لے چُکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں۔ لیکن اب وہ یہاں تسلّی پاتا ہے اور تُو تڑپتا ہے۔ اور اِن سب باتوں کے سِوا ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا (وسیع خلیج) قائم ہے۔ اَیسا کہ جو یہاں سے تمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ کوئی اُدھر سے ہماری طرف آ سکے۔''

But Abraham said, ‘Remember, my son, that in your lifetime you got the good things, while Lazarus got the bad things. But now he is being comforted here, while you are in agony. Besides all this, between us and you there is a great chasm fixed, so that those who want to cross over from here to you cannot do so, nor can anyone cross over to us from where you are.’

اُس نے کہا ''پس اَے باپ! مَیں تیری مِنت کرتا ہوں کہ تُو اُسے میرے والد کے گھر بھیج کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں تاکہ وہ اُن کے سامنے اِن باتوں کی گواہی دے۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس عذاب کی جگہ میں آئیں۔'' ابراہیم نے اُس سے کہا، ''اُن کے پاس حضرت موسیٰ کی توراۃ اور نبیوں کے صحیفے تو ہیں۔ وہ اُن کی سُنیں۔'' اُس نے عرض کی، ''نہیں، میرے باپ ابراہیم۔ اگر کوئی مُردوں میں سے اُن کے پاس جائے تو وہ ضرور توبہ کریں گے۔'' ابراہیم نے اُس سے کہا ''جب وہ موسیٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانیں گے۔''

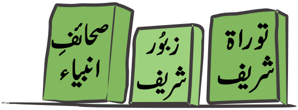

The rich man said, ‘Then I beg you, Father Abraham, send Lazarus to my father’s house, where I have five brothers. Let him go and warn them so that they, at least, will not come to this place of torment.’ Abraham said, ‘Your brothers have Moses and the prophets to warn them; your brothers should listen to what they say.’ The rich man answered, ‘That is not enough, Father Abraham! But if someone were to rise from death and go to them, then they would turn from their sins.’ But Abraham said, ‘If they will not listen to Moses and the prophets, they will not be convinced even if someone were to rise from death.’

سوال:

ا۔ کیا آپ یہ واقعہ اپنے الفاظ میں دوبارہ سُنا سکتے ہیں؟
۲۔ حضرت ابراہیم نے کیا فرمایا؟ (صفحہ 5-6)
۳۔ صفحہ 6 میں امیر آدمی نے ابراہیم سے بات کر کے ظاہر کیا کہ وہ کیوں عذاب میں تھا۔ اصل وجہ کیا تھی؟
۴۔ کونسی آسمانی کتابیں ہیں جو امیر آدمی اور اُس کے بھائیوں نے نظر انداز کیں؟
۵۔ ہم اِس واقعہ سے کیا سیکھ سکتے ہیں؟
۶۔ اِس دولتمند سے سبق سیکھتے ہوئے کیا آپ سچی توبہ کرینگے تاکہ اُس دِن شرمندہ نہ ہوں؟

Questions:

1. Can you retell this story in your own words?
2. What things did Abraham say? (pages 5-6)
3. The rich man revealed why he was in hell when he talked to Abraham, page 6. What was the reason?
4. What inspired books did the rich man and his brothers not bother to pay attention to?
5. What can we learn from this event?
6. From the example of the rich man, will you truly repent, so that you will not be ashamed on that day?

Holy Injeel Luke 16:19-31

انجیلِ مقدس لوقا 16/19-31

اگر تم توبہ نہ کرو گے
تو سب اِسی طرح ہلاک ہو گے۔
انجیلِ مقدس لوقا 13/5

If you do not turn from
your sins, you will all perish
as they did.
Holy Injeel Luke 13:5

Open Book Ministries

obm@generalmail.com
www.openbookministries.org